

اقلیتی فیصلہ اور اس کے ذیلی تقاضے

- ایجن فیصلہ کے بارہ میں آپ کے تاثرات اور رد کا؟
- کیا اس فیصلہ کے بعد ہماری ذمہ داری ختم ہو گئی؟
- ملک و بیرون ملک قادیانی فتنہ کے سیاسی اور دینی تاثرات —؟
- ایسے بہلک اثرات کے تعاقب کا طریق کار اور لائحہ عمل —؟
- (سبجیح المحتویٰ)

ایڈیٹر اہل حق کا سوالنامہ

اور

مشائیر علم و فضل زعماء ملک و ملت کے
جوابات

تاثرات ، خطرات
لائحہ عمل اور تجاویز

حکومت، عوام، علماء، مجلس عمل اور عالم اسلام کی فوری ذمہ داریاں

حکیم الاسلام مولانا قادی محمد طیب صاحب قاسمی مہتمم دارالعلوم دیوبند

قادیانی فرقہ دائرہ اسلام سے قطعاً خارج ہے | دارالعلوم دیوبند تقسیم ملک سے برسہا برس پہلے بالاتفاق علماء برصغیر ختم نبوت کے بنیادی اور قطعی اسلامی عقیدہ سے انکار پر قادیانی فرقہ کو مرتد اور خارج از اسلام قرار دے چکا ہے۔ انگیزہ کی پیدا کردہ اس بھوٹ نبی اور اس کے ذریعہ مذہب حق اسلام کے برعکس مذہب رنگ کی اس ذلیل ترین اور خطرناک بین الاقوامی سازش کا آج مجد اللہ دنیا سے اسلام نے طویل بہتت اصلاح دینے کے بعد پردہ چاک کر دیا ہے۔ اور ممالک اسلامیہ کی ۳۲ اسلامی تنظیموں کے سربراہوں کی کانفرنس (فقہہ اپریل ۱۹۷۳ء ہجرت) نے بالاتفاق یہ صحیح ترین اور تاریخی اعلان کیا کہ قادیانی فرقہ غیر مشروط طریقہ پر خاتم الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مقدسہ کی ختم نبوت کو نہ ماننے اور انبیاء علیہم السلام کی توہین کرنے کی وجہ سے قطعاً مرتد اور خارج از اسلام ہے۔ عالم اسلام کے اس متفقہ اور تاریخی اعلان سے اہل حق کو نہ صرف توجہ بخشی ہے۔ بلکہ قادیانیوں کے مرتد ہونے کے بارے میں قرآن و حدیث پر مبنی اہل حق کے دینی موقف کو عظیم مضبوطی عطا کی ہے۔